صاحب مدظلہم کی متنوع علمی شخصیت سے بھی تعارف کراتا ہے۔

متاع قلیل

خودنوشت: ڈاکٹر محمد نذیر رانجھا۔ صفحات: 416۔ طباعت: عمدہ۔ قیمت: 450 ملنے کا پتا: خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ کندیاں، ضلع میانوالی۔ فون 0300-6090543

جناب ڈاکٹر محمد نذیر رانجھا صاحب زید مجدہم کا نام محتاجِ تعارف نہیں، وہ صاحب نسبت بزرگ اور سلسلہ نقشبندیہ کی امہات کتب کے مترجم، مسود، مؤلف اور مصنف ہیں۔ حضرت شیخ المشائخ مولانا خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی توجہات اور اللہ پاک کی توفیق عالی نے ان سے بڑا کام لیا ہے۔ آپ نے ''تاریخ وتذکرہ خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ''، ''تاریخ وتذکرہ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ موسیٰ زئی شریف''، ''تاریخ وتذکرہ خانقاہ مظہریہ دہلی''، ''تاریخ تذکرہ خانقاہ سرہند شریف''، ''تاریخ وتذکرہ خواجگانِ نقشبند'' جیسی اہم کتب مرتب کی ہیں۔ تراجم میں ''رشحات عین الحیات'' (حضرت مولانا فخر الدین علی رحمۃ اللہ علیہ) کا ترجمہ، حضرت شاہ غلام علی دہلوری رحمہ اللہ کی ''درالمعارف'' کا ترجمہ، خصوصاً حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرھندی رحمۃ اللہ علیہ کے ''مکتوبات امام ربانی'' کا کامل ترجمہ شامل ہیں۔ آخرالذکر مکتوبات شریف کا ترجمہ نہایت شستہ ورفتہ، سلیس ودل نشین ہے۔ یہ تصوف کا خزینہ تو ہے ہی اردو وادب کا بھی عطر ہے۔...... یہ ڈاکٹر محمد نذیر رانجھا صاحب زید مجدہم کی شخصیت کا ایک پہلو ہے۔

''متاع قلیل'' جناب ڈاکٹر صاحب کی خودنوشت سوانح ہے جس میں انہوں نے اپنے نجی حالات بلاکم وکاست پیش کیے ہیں۔ یہ خودنوشت بھی احوال وکیفیات اور وارداتِ حیات کا دل چسپ مجموعہ ہے۔ اسے پڑھتے ہوئے کسی کوہ کن کا تصور ابھرتا ہے۔ مسلسل محنت، کدوکاوش، زندگی کی کٹھنائیوں سے نبردآزمائیاں، رزق حلال کی طلب اور خاندان کی پرورش میں زمانے کے سردوگرم تھپیڑوں کی برداشت، جستجو، لگن، محنت کا نہ ختم ہونے والا تسلسل، افراد خاندان اعزہ واقارب خصوصاً والدین کی خدمت کے حیرت انگیز واقعات ومشاہدات کا مجموعہ ''متاع قلیل'' ہے۔ قاری کتاب اٹھاتا ہے تو ممکن نہیں سرسری انداز میں پڑھ کر ایک طرف رکھ دے، بلکہ رانجھا صاحب کے پیچھے پیچھے چلتا ہوا خود اپنے بچپن، لڑکپن، جوانی اور ادھیڑ عمری کو تلاش کر رہا ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ انہوں نے صرف اپنی نہیں ہماری کہانی بھی لکھ دی ہے۔

''متاع قلیل'' ایک ایسے انسان کی کہانی ہے جو مسائل حیات سے الجھتا نہیں بلکہ پیہم انہیں سلجھاتا اور صبر وثبات سے گزرتا چلا جاتا ہے۔ آپ نے وفاء وخلوص میں گندھے ہوئے رشتوں کو جاننا ہو تو اس کتاب کا مطالعہ ضرور فرمائیں۔